سوال

(659) ہوائی جہاز میں نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب طیارہ فضا میں ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو کیا طیارہ میں نماز جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نماز کے وقت کے ختم ہو جانے کا اندیشہ ہو مثلاً یہ کہ صبح کی نماز پڑھنے سے پہلے سورج کے طلوع اور نماز عصر پڑھنے سے پہلے سورج کے غروب ہونے کا اندیشہ ہو تو طیارہ میں نماز پڑھنا جائز ہے اگر طیارہ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی جگہ ہو تو کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے اور اگر ایسی کوئی جگہ نہ ہو تو اپنی نشست پر بیٹھے بیٹھے اشارہ سے نماز پرھ لے اور سجدہ مین رکوع کی نسبت زیادہ سر جکائے اور اگر نماز ایسی ہو جسے جمع کر کے پڑھا جا سکتا ہو تو اسے دوسری نماز کے ساتھ جمع کر کے طیارہ سے اترنے کے بعد پڑھ لے لیکن اگر یہ خدشہ ہو کہ طیارہ کے اترنے سے پہلے دونوں نمازوں کا وقت ختم ہو جائے گا مثلاً ظہر اور عصر کی نماز کر پڑھنے سے پہلے سورج غروب ہو جائے یا مغرب اور عشاء کی نمازوں کے پرھنے سے پہلے فجر طلوع ہو جائے گی تو پھر ان نمازوں کو مؤخر کرنا جائز نہیں بلکہ ان طیارہ کے اندر ہی خواہ اشارہ کے ساتھ وقت پر ادا کرنا چاہیے ۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 523

محدث فتویٰ